TC: 040

016/DM/21

| Register Number | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|

# DEPARTMENTAL EXAMINATION

## TRANSLATION TEST – SECOND PAPER – TRANSLATION OF NEWS PAPER REPORT IN URDU TO ENGLISH

(Without Books)

Maximum Time : 2.30 hours　　　　Maximum Marks : 100

(N.B - Marks will be deducted for bad handwriting)

Answer the following all questions　　**(5 × 20 = 100)**

ذیل کی عبارتوں کا انگریزی میں ترجمہ کیجئے (Translate into English) :

ایران نیوکلیائی معاہدہ پر عمل پیرا۔ شمالی کوریا کے ساتھ سفارت کاری اس وقت تک جاری ہے گی جب تک
''پہلا بم نہیں گرتا'' ریکس ٹلرسن۔

واشنگٹن: (ایجنسیاں)

1. امریکہ کے وزیر دفاع ریکس ٹلرسن نے اعتراف کیا ہے کہ ایران عالمی طاقتوں کے ساتھ طے پانے والے نیوکلیائی معاہدہ کی پاسداری کر رہا ہے لیکن صدر ٹرمپ چاہتے ہیں کہ اس معاہدہ میں موجود خامیوں کو دور کیا جائے۔ اتوار کو امریکی نشریاتی ادارہ ''سی این این'' سے گفتگو کرتے ہوئے ٹلرسن کا کہنا تھا کہ ایرانی حکومت 2015 میں طے پانے والے معاہدہ پر تیکنیکی اعتبار سے عمل پیرا ہے لیکن ان کے بقول اس معاہدہ میں کئی خامیاں ہیں۔ جنہیں دور کرنے کی ضرورت ہے۔ صدر ٹرمپ نے گزشتہ ہفتہ ایران کی جانب سے نیوکلیائی معاہدہ پر عمل درآمد

[Turn over

کی تصدیق کرنے سے انکار کرتے ہوئے یہ معاملہ کانگریس کو بھجوا دیا تھا جس کے پاس اب معاملہ کا فیصلہ کرنے کے لئے 60 دن کا وقت ہے۔ معاہدہ کی رو سے امریکی صدر ہر 3 ماہ بعد کانگریس کو معاہدہ پر ایران کی عمل درآمد سے متعلق رپورٹ پیش کرنے کے پابند ہیں۔

2. ''سی این این'' پر گفتگو میں امریکی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ صدر ٹرمپ چاہتے ہیں کہ کانگریس نیوکالیائی معاہدہ میں موجود بہت سی خامیوں کو دور کرے اور ممکن ہے کہ اس مقصد کے لئے ایران کے ساتھ کوئی الگ معاہدہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کی فوجی جارحیت سے لاحق خطرات اور مشرق وسطیٰ کو عدم استحکام سے دو چار کرنے کی اس کی سرگرمیوں کے مقابلہ کے لئے کوئی حکمتِ عملی وضع کرنا ضروری ہے۔ ریکس ٹلرسن نے کہا کہ نیوکلیائی معاہدہ میں ایران کے بیلسٹک میزائل کے تجربات پر بھی کوئی پابندی عائد کرنے کے ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجود معاہدہ کا مقصد ایران کے نیوکلیائی عزائم کو مؤخر کرنا ہے اور اس سے لاحق حقیقی خطرات کا اس کے پاس کوئی علاج نہیں۔ ریکس ٹلرسن نے کہا کہ جب تک کانگریس اس بات کا فیصلہ کرے۔ آیا اسے ایران پر نئی پابندیاں عائد کرنا چاہیئے یا نہیں۔

3. امریکہ اور معاہدہ پر دستخط کرنے والے دیگر ممالک کو اس معاہدہ پر مکمل درآمد یقینی بنانے کے لئے کام کرتے رہنا چاہیئے دریں اثنا ایران کے وزیر خارجہ اور نیوکلیائی معاہدہ پر عالمی طاقتوں کے ساتھ مذاکرات کرنے والے ایرانی وفد کے سربراہ جواد ظریف نے کہا ہے کے نیوکلیائی معاہدہ کے ساتھ صدر ٹرمپ کے سلوک کو دیکھنے کے بعد اب کوئی امریکہ پر اعتبار نہیں کرے گا۔ امریکی ٹی وی ''سی بی ایس'' کے پروگرام ''فیس دی نیشن'' میں گفگو کرتے ہوئے ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ صدر ٹرمپ نے عالمی برادری کو یہ پیغام دیا ہے کہ آئندہ کسی بھی معاہدہ کی مدت

016/DM/21

امریکی صدر کے دورِاقتدار تک محدود ہوگی۔ واضح رہے کہ ایران کے ساتھ یہ معاہدہ امریکہ کے سابق صدر براک اوباما کی حکومت نے کیا تھا اور ڈونالڈ ٹرمپ صدر بننے سے قبل ہی اپنی انتخابی مہم کے دوران بار بار یہ کہتے رہے تھے کہ وہ اقتدار میں آکر اس معاہدہ سے الگ ہوجائیں گے۔ معاہدہ پر دستخط کرنے والی دیگر پانچوں عالمی طاقتوں برطانیہ، فرانس، جرمنی، روس اور چین۔ نے معاہدہ پر ٹرمپ حکومت کے موقف کو مسترد کرتے ہوئے معاہدہ سے منسلک رہنے کا اعلان کیا ہے۔

4. دریں اثنا امریکی وزیر خارجہ ریکس ٹلرسن نے یہ بھی کہا ہے کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ شمالی کوریا کے ساتھ تنازع کو سفارت کاری کے ذریعہ حل کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے ٹی وی چینل سی این این کو بتایا کہ سفارت کاری اس وقت تک جاری رہے گی جب تک کہ ''پہلا بم نہیں گرتا'' انہوں نے کہا کہ پابندیوں اور سفارت کاری نے شمالی کوریا کے نیوکلیائی پروگرام کے خلاف پہلی بار بین الاقوامی سطح پر اس قدر اتفاق رائے پیدا کی ہے۔ گزشتہ ماہ صدر ٹرمپ نے ریکس ٹلرسن سے کہا تھا کہ شمالی کوریائی رہنما کم جونگ ان کے ساتھ بات چیت کی چاہ میں زیادہ وقت ضائع نہ کریں۔ وزیر خارجہ کا بیان اس وقت آیا ہے جب کوریائی جزیرہ نما کے گرد پانیوں میں امریکہ جنوبی کوریا کے ساتھ مشترکہ فوجی مشق کا آغاز کر رہا ہے جس میں جنگی طیارے، طیارہ شکن ہتھیار اور طیارہ بردار جہاز شامل ہوں گے۔ اس قسم کی جنگی مشق پر شمالی کوریا اشتعال کا اظہار کرتا رہا ہے اور ماضی میں پیانگ یانگ نے اسے ''جنگ کی مشق'' سے تعبیر کرتے ہوئے اس کی مذمت کی ہے۔ اتوار کو دیئے جانے والے اپنے انٹرویو میں ریکس ٹلرسن نے ایک بار پھر اس بات پر کچھ کہنے سے انکار کیا کہ آیا انہوں نے جولائی میں پنٹاگن میں ہونے والی میٹنگ میں صدر ٹرمپ کو

''کم عقل'' کہا تھا۔انہوں نے جواب دیا کہ 'ہم اس چھوٹی بات پر کچھ نہیں کہیں گے'اس کے ساتھ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ اس سوال کا جواب دے کر سوال کی اہمیت میں اضافہ نہیں کرنا چاہتے ۔اس کے جواب میں امریکی صدر نے وزیر خارجہ کو آئی کیو ٹسٹ کے لئے چیلنج کیا تھا لیکن بعد میں ایک ترجمان نے اسے مذاق قرار دیا تھا۔

5. حالیہ مہینوں کے دوران شمالی کوریا نے بین الاقوامی آرا کو نظر انداز کرتے ہوئے 6 جوہری تجربات کئے ہیں اور 2 میزائل جاپان کی سرزمین کے اوپر سے داغے ہیں ۔تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ راز داری برتنے والا کمیونسٹ ملک اقوام متحدہ کی پابندیوں کے باوجود واضح طور پر نیوکلیائی ہتھیار لے جانے والے میزائل تیار کر رہا ہے جو کہ امریکہ کے لئے خطرہ ہوسکتا ہے۔گزشتہ ماہ کے اواخر میں ریکس ٹلرسن نے بتایا تھا کہ امریکہ شمالی کوریا کے ساتھ براہِ راست رابطے میں رہا ہے اور مذاکرات کے امکان پر غور کر رہا ہے کئی ماہ کی بیان بازیوں کے بعد دونوں ممالک کے درمیان بات چیت کا راستہ بعض لوگوں کے لئے حیرت کا باعث تھا،تاہم امریکی وزیرِ خارجہ کے اس بیان کے اگلے ہی دن صدر ٹرمپ نے ٹویٹ کے ذریعہ کہا تھا کہ ''اپنی قوت بچا کر رکھیں ریکس، جو ہمیں کرنا چاہئے ہم وہی کریں گے''۔

---